111919-خاوند کے شرط رکھی کہ سگرٹ نوشی نہیں کریگا لیکن وہ شرط پوری نہیں کررہا

سوال

کیا عورت کے جائز ہے کہ وہ اس سے شادی کرنے والے شخص سگرٹ نوشی ترک کرنے کی شرط رکھے، اوراگر وہ اس شرط پر عمل نہ کرے تو عورت کو کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

سگرٹ نوشی حرام ہے، کیونکہ اس میں
مال کا ضیاع اور صحت کے لیے نقصان ہے، اور پھر دوسروں کو بھی نقصان اور ضرر پہنچتا
ہے.

اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (
10922) کے جواب میں گزر چکا ہے آپ
اس کا مطالعہ کریں.

دوم :

عقد نکاح کے وقت خاوند اور بیوی ایک
دوسرے پر شرط رکھیں تو اصل میں یہ شرطیں صحیح ہیں اور ان کا پورا کرنا واجب ہے، جب
تک یہ شروط شریعت کے مخالف نہ ہوں.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کا فرمان ہے :

"سب سے زیادہ شرائط پوری کرنے کا حق
وہ شروط ہیں جن سے تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2721) صحیح
مسلم حدیث نمبر (1418).

اوراگر خاوند اس شرط پر عمل نہ کرے
تو عورت کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ
کہتے ہیں :

"اگر بیوی کے لیے شرط رکھے کہ عقد
نکاح کے بعد وہ نماز پنجگانہ کی پابندی کریگی، یا صدق و سچائی اور امانت کا التزام
کریگی تو اس نے عقد نکاح کے بعد اس پر عمل نہ کیا تو نکاح فسخ ہو جائیگا" انتہی

دیکھیں : الاختیارات (219).

اسی طرح اگر عورت نے اپنے خاوند کے
لیے شرط رکھی کہ وہ سگرٹ نوشی ترک کریگا، لیکن اس نے سگرٹ نوشی ترک نہ کی تو عورت
کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہے.

شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ سے
درج ذیل سوال کیا گیا :

"ایک عورت سے ایک شخص نے منگنی کی
تو عورت نے یہ شرط رکھی کہ وہ سگرٹ نوشی نہیں کریگا، تو اس شخص نے موافقت کر لی اور
ان کی شادی ہو گئی، لیکن عورت کو علم ہوا کہ وہ سگرٹ نوشی کرتا ہے، اب اس کا حکم
کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"الحمد للہ :

اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے جیسا بیان
ہوا ہے تو مذکورہ عورت کو فسخ نکاح کا اختیار ہے، یا پھر اختیار ہے کہ وہ اس کے ساتھ
رہے" انتہی

دیکھیں : فتاوی الشیخ محمد بن ابراہیم
(149/10).

لیکن نکاح فسخ کرنے سے قبل اسے یہ
نصیحت ہے کہ وہ اپنے خاوند کی اصلاح کی کوشش کرے، اور اس حرام کام کو ترک کرنے میں
اس کی معاونت کرے، اگر تو وہ استقامت اختیار کرتا ہوا صحیح ہو جائے تو الحمد للہ،

لیکن اگر وہ سگرٹ نوشی پر ہی اصرار کرے تو پھر وہ مصالح اور مفاسد یعنی مصلحت اور خرابی دونوں میں موازنہ کرے کہ اس سے علیحدہ ہونے میں کیا مصلحت اور کیا خرابی ہے ہوسکتا ہے اس کا خاوند کے ساتھ رہنا زیادہ بہتر ہو تاکہ وہ اپنی اولاد کی تربیت کرسکے، امید ہے اللہ تعالی اس کے خاوند کو ہدایت دے دے.

واللہ اعلم.